سرکاری رپورٹ　　　　　　　　　　　　　　　　پندرھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۱۷؍فروری ۱۹۹۹ء بمطابق ۳۰؍شوال ۱۴۱۹ ہجری بروز بدھ

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۵
۲	وقفہ سوالات۔	۶
۳	رخصت کی درخواستیں۔	۳۷
۴	زیرو آور۔	۳۷
۵	جناح یونیورسٹی کوئٹہ کا مسودہ قانون نمبر ۱۔ (متعلقہ اسٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کیا گیا)	۵۵
۶	قرارداد نمبر ۳۷ عبدالغفور کلمتی نے پیش کی۔ (قرارداد منظور کی گئی)	۵۶

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا پندرھواں اجلاس مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۹۹ء بمطابق ۳۰ شوال ۱۴۱۹ ہجری (بروز بدھ) بوقت (دوپہر) ۱۱ بجکر ۵۰ منٹ پر زیر صدارت جناب میر عبدالجبار خان اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝

ترجمہ - رحمن (اللہ تعالیٰ) ہی نے (اپنے بندوں کو) قرآن کی تعلیم دی ہے۔ اسی (اللہ) نے انسان کو پیدا کیا اور اسے بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند (طلوع اور غروب ہونے کے لئے اللہ کے قانون کے مطابق) ایک حساب کے پابند ہیں اور تارے اور درخت سب (اللہ ہی کے آگے) سجدہ ریز ہیں۔ آسمانوں کو اسی نے بلند کیا اور (دنیا میں عدل و انصاف کے لئے) اسی نے میزان (ترازو) قائم کردی تاکہ تم تولنے میں گڑبڑ نہ کرو انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو۔ وماعلینا الاالبلاغ۔ (سورۃ

X سوال نمبر ۴۹۱ عبدالرحیم خان مندوخیل (بتوسط سردار غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر ملازمتہاء و امور انتظامیہ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

۱۴ راگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات / اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران اپنے سابقہ آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے۔ تفصیل دی جائے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل برائے وزیر ملازمتہاء و امور انتظامیہ:

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

X سوال نمبر ۴۴۱ عبدالرحیم خان مندوخیل (بتوسط سردار غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر ملازمتہاء و امور انتظامیہ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ رفروری ۹۷ء تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی کیے گئے آفیسران / اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی، ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام و عہدہ بمعہ بھرتی قانون و قواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل برائے وزیر ملازمتہاء و امور انتظامیہ:

(الف) یہ درست ہے کہ ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمتوں پر پابندی عائد تھی۔

(ب) ۲۳ رفروری ۹۷ء سے تا حال محکمہ ملازمتہاء و امور انتظامیہ کے تحت بھرتی کیے گئے آفیسران / اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی، ضلع رہائش، نیز بھرتی کنندہ مجاز

اتھارٹی کا نام، عہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

جناب اسپیکر: جزاک اللہ۔ وقفہ سوالات۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: جناب کورم پورا نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: کورم پورا ہے گھنٹی بجا دیں ممبر صاحبان آجائیں گے۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۴۹۱ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: جناب والا اس میں ایک ضمنی ہے کہ ایک آفیسر وہاں ایک مہینہ بھی رہ چکا ہے دو ماہ بھی رہ چکا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

جناب اسپیکر: نام لیں کون سا افسر ہے اور اس کی کیا پوسٹ ہے؟

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: جناب اس کی مثال ڈپٹی کمشنر خضدار ہے بیس دن چیف منسٹر سیکریٹری رہا ہے اس کے بعد اس کا تبادلہ کیا گیا ہے اور اس میں کئی اور بھی ہیں ڈپٹی سیکریٹری کوئٹہ، ایک ماہ اس کے بعد اس کا تبادلہ ہوا۔ اس کے بعد ڈپٹی کمشنر کوہلو ۹ دن رہا ہے اس میں جناب والا ہمیں یہ پتہ نہیں چل رہا ہے کہ ۹ دن بعد ایک ڈپٹی کمشنر کا وہاں سے تبادلہ ہوتا ہے اور واپس ۹ دن کے بعد تبدیل کر دیا جاتا ہے ہٹایا جاتا ہے اسکی کیا وجہ ہے اگر وہ اتنے نا اہل ہیں اسکے آرڈر کیوں کیے جاتے ہیں۔

جناب اسپیکر: دیکھیں جعفر خان صاحب پوچھتے ہیں کہ تیزی سے سرعت سے افسران کے تبادلے کیوں کیے ہیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): واقعی یہ جلدی میں افسران کے تبادلے ہوتے ہیں غلط بات ہے آفیسر کو اپنا ٹینور پورا کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنی کارکردگی دکھا سکے لیکن بعض جگہ پر انتظامی مجبوریاں بھی پڑ سکتی ہیں کوئی مسئلہ آجاتا ہے اس کی وجہ سے تبادلہ کرنا پڑتا ہے عام طور پر یہ صحیح ہے کہ اس کو اپنا ٹینور پورا کرنے دیا جائے ایک آدھ کیس میں ایسا ہوا ہے اس میں انتظامی مجبوریاں بھی پڑ جاتی ہیں کچھ پولیٹیکل مجبوریاں پیش آجاتی ہیں اس سے بھی ہم انکار نہیں کر سکتے۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: جناب والا یہ ایک نہیں بلکہ آپ کا دیا ہوا ساری لسٹ اسی

طرح ہے اس میں پانچ مہینے، کسی کو ایک ماہ۔ یہ ساری لسٹ دیکھیں اس کو چیک کریں اگر اتنا نا اہل افسر ہے۔ یہ تبادلے کیوں ہوتے ہیں سیاسی وجہ کہئے کہ سیاسی طور پر اس کے تبادلے ہوتے ہیں اگر وزیر کا بات مانا جاتا ہے یہ جناب والا کب تک چلے گا۔ (مداخلت)

میر عبدالکریم نوشیروانی (وزیر): جناب والا سردار صاحب نے کہا ہے یہ کب تک چلے گا یہ تین سال تک چلے گا نمبر دو شہزاد کو ہم نے تبدیل کیا۔ تو آپ نے فوراً کہا اس کو واپس کردو تو ہم نے واپس کردیا یہ تو سارے آپ کے کہنے پر کئے ہیں۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: یہ ایک سے کیا ہوگا یہ ساری لسٹ آپ دیکھیں۔

جناب اسپیکر: جعفر خان صاحب آپ بتادیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): جناب والا میں نے ان کا پوائنٹ نوٹ کرلیا ہے انہوں نے ٹھیک بولا ہے کہ جلدی میں تبادلے نہیں ہونے چاہئیں آدمیوں کو پوسٹوں پر رہنے دیا جائے انشاءاللہ یہ کوشش کریں گے۔ واقعی اس میں کافی پولیٹیکل پریشر بھی آجاتے ہیں۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے۔

X ۵۱۴ سردار محمد اختر مینگل (بتوسط پرنس موسیٰ جان):

کیا وزیر ملازمتہاء و امور انتظامیہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

۲۹ر جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال محکمہ متعلقہ میں گریڈ ایک تا گریڈ ۲۰ کل کس قدر آفیسران اہلکاران کا تبادلہ ہوا ہے۔ اور انہیں ٹی اے۔ ڈی اے کی مد میں کل کس قدر رقم ادا کی گئی ہے۔ تفصیل دی جائے۔

برائے وزیر ملازمتہاء و امور انتظامیہ شیخ جعفر خان مندوخیل:

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

X ۵۴۶ ڈاکٹر تارا چند: ۲۱ر دسمبر ۱۹۹۸ء کو موصول ہوا۔

کیا وزیر ملازمتہاء و امور انتظامیہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

سرکاری ملازمتوں کی تقرریوں پر سے پابندیاں اٹھانے سے لے کر تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کے ماتحت محکموں میں محکمہ واری تعداد نئی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ نیز ان آسامیوں پر تقرری کے اہل امیدواروں کے نام، تعداد آسامی کی محکمہ وار تفصیل دی جائے۔ نیز ان تقرریوں میں اقلیتی کوٹہ پر کس قدر عمل درآمد کیا گیا ہے۔ تقرر شدہ اقلیتی امیدواروں کے نام وعہدہ کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر ملازمتہاء وامور انتظامیہ:

سرکاری ملازمتوں کی تقرریوں پر سے پابندی اٹھانے سے لے کر تا حال محکمہ ملازمتہاء میں کوئی نئی آسامی تخلیق نہیں کی گئی اور نہ ہی کوئی نئی تقرری عمل میں آئی ہے۔ نیز اقلیتوں کے لئے سروس رولز میں کوئی علیحدہ کوٹہ مختص نہیں ہے۔ اور ملازمتوں میں بغیر تمیز مذہب، قوم سب کو یکساں حقوق حاصل ہیں۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۵۴۶ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

ڈاکٹر تارا چند: جناب والا جواب میں ہے کہ اقلیتوں کے لئے کوئی ٹائم مختص نہیں ہے۔ اور ملازمتوں میں بغیر تمیز مذہب سب کو یکساں حقوق حاصل ہیں۔ جناب اسپیکر صاحب میرے پاس پاکستان کے آئین کی کاپی رکھی ہوئی ہے میرے سامنے ہے پبلک سروس کمیشن کی کاپی رکھی ہوئی ہے۔ اس میں واضح دیا گیا ہے کہ اس میں باقاعدہ اقلیت کا کوٹہ دیا گیا ہے۔ اور جو وزیر صاحب نے جواب دیا ہے کہ اس میں کوئی وہ نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: جس ڈاکومنٹ میں کوٹہ دیا گیا ہے وہ آپ دکھائیں۔ (مداخلت)

جناب اسپیکر: ان کو بعد میں پیش کر دینا۔

میر عبدالکریم نوشیروانی (وزیر): گھر چھوڑ آئے ہیں۔

ڈاکٹر تارا چند: گھر میں نہیں ہے میرے پاس ہے۔

جناب اسپیکر: جعفر صاحب یہ سوال ہے کہ اقلیتوں کا کوٹہ کیوں نہیں ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): جناب والا آئین میں کوئی کوٹہ نہیں ہے اس کا وہ

متن پڑھ لیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی (وزیر): جناب یہ کوئی سیکولر ملک نہیں ہے یہاں میرٹ پر ہے۔

ڈاکٹر تارا چند: جناب وہ پاکستان کے آئین کی خلاف ورزی کر رہے ہیں آپ ان کو روکیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی (وزیر): آئین میں نہیں ہے۔

ڈاکٹر تارا چند: جناب وہ تو آئین سے بغاوت کر رہے ہیں۔

جناب اسپیکر: نہیں ایسی بات نہیں ہے یہ ان کی عادت ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): جناب میں یہ بتا رہا ہوں اور میرا جواب اب بھی یہ ہے کوئی مخصوص کوٹہ نہیں ہے۔ اقلیتوں کے لئے نہیں ہے ان کو بھی وہی حقوق حاصل ہیں۔ جیسے کہ ہم لوگوں کو یہ حقوق حاصل ہیں سروسز میں جیسا کہ مسلمان کو حاصل ہیں۔

ڈاکٹر تارا چند: جناب میرے سامنے کاپی رکھی ہوئی ہے میرے پاس ہے میں تو proof کے ساتھ بات کرتا ہوں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): آپ پڑھ لیں۔

ڈاکٹر تارا چند: اس میں یہ ہے کہ مملکت کے جائز حقوق اور مفادات کا جن میں وفاقی مملکت اقلیتوں کے جائز حقوق کا جن میں وفاقی اور صوبائی ملازمتوں میں ان کی مناسب نمائندگی شامل ہے تحفظ کرے گی کہاں مناسب نمائندگی دیتے ہیں جتنی بھی بھرتیاں ہوئی ہیں ہمیں کوئی تو دکھائے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): یہ کوٹہ نہیں ہو گیا یہ مناسب نمائندگی ہے۔

ڈاکٹر تارا چند: میں نے جو اپنے دور میں بھرتی کی۔ اس میں نمائندگی تو دینی چاہیے نمائندگی کا مقصد یہ ہے کہ اگر آپ ۱۰۰ بھرتی کرتے ہیں ان میں سے ہمارا ایک تو بھرتی کریں۔ سردار نثار علی ہزارہ کے پاس میں ایک آدمی کے لئے گیا ۱۰ دفعہ گیا وہ پہلے سے لگا ہوا ہے اس کو تھوڑا پروموشن دیں آپ اتنے لوگوں کو promotion دے رہے ہیں بطور ایس ایس ٹی۔ اگر ہمارے دو آدمی لگائے تو کوئی آسمان نہیں ٹوٹ جائے گا ابھی اور میں باتیں بتاؤں گا تو وہ پتہ نہیں آپ حذف کر دیں گے میں

نہیں بتانا چاہتا یہ ہمارے ساتھ زیادتی ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): نہیں بتائیں اس کا میں نے انکار نہیں کیا ہے آپ کے آدمی ہو جائیں گے۔ (مداخلت)

جناب اسپیکر: ویسے مندوخیل صاحب یہ درست ہے کہ مناسب نمائندگی کا مقصد تو یہ ہوتا ہے کہ ان کا کچھ حق ہے ان کو دینا چاہیے آپ اس کو نوٹ کرلیں اور آئندہ دیکھ لیں۔

ڈاکٹر تارا چند: اگر وہ یقین دہانی کرادیں تو ہم بیٹھ جاتے ہیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): یہ میں حکومت کی طرف سے assurance دیتا ہوں کہ ان کو ہم نمائندگی دیں گے انشاءاللہ۔

جناب اسپیکر: صحیح ہے شکریہ۔

X ۵۷۱ پرنس موسیٰ جان:

کیا وزیر ملازمتہاء و امور انتظامیہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

جولائی ۱۹۹۸ء کے بعد صوبہ کے مختلف اضلاع اور تحصیلوں کے بالترتیب کمشنر، ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنرز اور تحصیلدار و نائب تحصیلداران کو کن وجوہات کی بنا پر ٹرانسفر کیے گئے ہیں۔ تفصیل دی جائے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل برائے وزیر ملازمتہاء و امور انتظامیہ:

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۵۷۱ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

پرنس موسیٰ جان: جناب والا میرا جو سوال تھا کہ مختلف اضلاع میں کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور تحصیل دار اور نائب تحصیل دار مجاز جن کی تفصیل منسلک ہے نیچے انہوں نے کہا کہ اس کے بارے میں مجاز اتھارٹی وضاحت کرسکتی ہے یعنی وہ کہہ رہے ہیں کہ بورڈ آف ریونیو ان کا مجاز اتھارٹی ہے وہ آپ کو جواب دیں گے تو یہ اٹھانوے کے بعد سے اب تک کمشنر، ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر، تحصیل دار، نائب تحصیل

دار جو ہیں کوئی ۶۸ تبدیل ہوئے ہیں کیا حکومت یہ بتا سکتی ہے کہ سب نے اتنی بڑی غلطی کی ہے کیونکہ وہ کہہ رہے ہیں کہ مجاز اتھارٹی وہ چیف منسٹر صاحب کو ہے میں بھی جانتا ہوں کیا ان سب لوگوں نے اتنی زیادتیاں کی تھیں کہ اتنی کم مدت میں ان کے تبادلے کر دیئے۔

میر فتح علی عمرانی: جناب والا پوائنٹ آف آرڈر۔ پہلے ایجنڈا دو دن تین دن پہلے ملتے تھے ہم اسمبلی میں تیاری کر کے آتے تھے اب ایجنڈا ملتا ہے ٹیبل پر ان میں لکھا ہوتا ہے کہ سوال ضخیم ہے لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں ابھی ہم اسمبلی میں بیٹھیں یا لائبریری میں ملاحظہ کر کے آئیں۔ پھر ہم ضمنی سوال یہاں آ کر کریں۔

جناب اسپیکر: اس میں قواعد کا آپ کو علم نہیں ہے یہ تین دن قبل آپ کو circulate ہو جاتے ہیں اور لائبریری میں پہنچ جاتا ہے۔

میر فتح علی عمرانی: نہیں ملتا ہے یہ اجلاس میں صرف ٹیبل پر ہوتا ہے

X سوال نمبر ۵۰۸ پرنس موسیٰ جان:

کیا وزیر محنت وافرادی قوت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے۔ سال ۹۸۔۱۹۹۷ء اور ۹۹۔۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ متعلقہ کے زیر انتظام کل کس قدر ہسپتال، ڈسپنسری، اسکول، ٹریننگ سینٹرز، لیبر کالونی و دیگر تعمیراتی کام ہوئے۔

(ب) مذکورہ تعمیراتی کام کی نوعیت، تاریخ آغاز کام، نام ٹھیکیدار، اخباری تشہیر مع تاریخ نیز ٹینڈروں میں شریک شدہ ٹھیکیداروں کے نرخ بمع نمونہ جات کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر محنت وافرادی قوت:

(الف) نظامت محنت کے تحت سال ۹۸۔۱۹۹۷ء اور ۹۹۔۱۹۹۸ء میں کوئی تعمیراتی کام نہیں ہوا۔

(ب) نظامت محنت کے تحت کوئی تعمیراتی کام نہیں ہوا۔

X ۵۰۹ پرنس موسیٰ جان:

کیا وزیر محنت وافرادی قوت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال ۹۸۔۱۹۹۷ء اور ۹۹۔ ۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ متعلقہ کے زیر انتظام تعمیر کردہ ہسپتال، ڈسپنسری، اسکول، ہاسٹل، ٹریننگ سینٹر و دیگر تعمیراتی کاموں کے لئے اراضی حکومت نے فراہم کی تھی؟

(ب) نیز اگر یہ اراضی پرائیویٹ خریدی گئی ہے تو مالک اراضی کا نام بمعہ ولدیت اراضی کا کل رقبہ، اداشدہ رقم، نرخ اراضی فی مربع فٹ اور اخباری تشہیر بمع تاریخ کی تفصیل دی جائے۔

وزیر محنت وافرادی قوت:

(الف) سال ۹۸۔۱۹۹۷ء و ۹۹۔۱۹۹۸ء کے دوران ادارہ ہذا میں کوئی تعمیراتی کام نہیں ہوا۔

(ب) چونکہ مذکورہ مدت کے دوران کوئی تعمیراتی کام نہیں ہوا۔ اس لئے تفصیل غیر متعلق ہے۔

X ۴۶۲ عبدالرحیم خان مندوخیل (بتوسط سردار غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ رفروری ۹۷ تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں / اور اس سے منسلک محکمہ جات اداروں / میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی؟

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں تو ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی کئے گئے آفیسران / اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ جائے تعیناتی، ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام وعہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر منصوبہ بندی وترقیات:

(الف) درست ہے۔

(ب) تفصیل درج ہے۔

نمبر شمار	نام	ولدیت	گریڈ	عہدہ	جائے تعیناتی	ضلع رہائش	بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی
۱۔	وقارالزمان	محمد زمان کیانی	بی۔۱۶	پلاننگ آفیسر	محکمہ پی اینڈ ڈی	سبی	وزیر اعلیٰ بلوچستان بذریعہ پبلک سروس کمیشن بلوچستان آسامیاں مشتہر کی گئیں اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے محکمانہ بھرتی قوانین کے مطابق بھرتی کئے گئے۔
۲۔	محمد عارف	خدا بخش	بی۔۱۶	پلاننگ آفیسر	۔	تربت	"
۳۔	نادر نصیر	نصیر شاہین	بی۔۱۶	پلاننگ آفیسر	۔	خاران	"

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۴۶۲ کے متعلق کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: جناب انہوں نے جو بھرتی کیا ہے کیا اس کا اخبار میں کوئی اشتہار دیا ہے۔ اخبار میں تو اشتہار دینا ہوتا ہے۔

جناب اسپیکر: یہ تو لکھا ہوا ہے کہ آسامی مشتہر کی گئی ہاں پبلک سروس کمیشن کا تو اشتہار ہوتا ہے سب کا ہوتا ہے اس میں ایسی کوئی بات نہیں ہے میں ان کی طرف سے جواب دیتا ہوں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): جناب اب تو حکومت کی پالیسی ہے پبلک سروس کمیشن والے تو اشتہار دیتے ہیں وہ تمام اخبارات میں دیتے ہیں اگر آپ کو کاپی کی ضرورت ہوگی وہ ان سے منگوا کر دکھا دیں گے۔

حاجی علی محمد نوتیزئی: جناب انہوں نے اخبار میں نہیں دیا ہے وہ دکھائیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): جناب پبلک سروس کمیشن نے تو ہر صورت میں دینا ہے۔

حاجی علی محمد نوتیزئی: جناب کوئی وہ اخبار ہمیں دکھائیں کوئی گمنام اخبار میں نکالا ہے تین بڑے اخبار ہیں کوہستان، مشرق، جنگ اس میں دکھائیں۔

جناب اسپیکر: نوتیزئی صاحب میں عرض کروں کہ یہ پبلک سروس کمیشن کو جو پوسٹیں آتی ہیں ان پر پابندی ہے اخبار میں لازم دینا ہوتا ہے۔ ان کو دکھا دینا۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): میں محترم ممبر صاحب کو تسلی دیتا ہوں کہ اخبارات میں اشتہار دیئے گئے ہیں اس کی کاپی میں منگا کر دکھا دوں گا۔

حاجی علی محمد نوتیزئی: جناب انہوں نے یہ لکھا ہے کہ وقار الزمان، وقار زمان خیالی، خدا بخش، نصیر شاہین۔ ان کے متعلق اشتہار آپ دکھائیں پبلک سروس کمیشن کا ریکارڈ دکھائیں۔

جناب اسپیکر: یہ آپ ان کو دکھا دینا۔ ٹھیک ہے جی۔

حاجی علی محمد نوتیزئی: جناب اسمبلی میں تو یہ کہتے ہیں اس کے بعد کچھ نہیں ہوتا ہے اسی طرح

انسپکٹوریٹ آف مائینز بلوچستان میں درج ذیل آفیسران / اہلکاران کا تبادلہ ہوا۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام بمعہ عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	ضلع رہائش	سابقہ آسامی پر عرصہ تعیناتی
۱۔	شیرین خان ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر	بی۔۱۹	کوئٹہ	کوئٹہ	کوئٹہ	۵ سال سے
۲۔	سعید فاروق خان ڈائریکٹر مین پاور	بی۔۱۹	کوئٹہ	کوئٹہ	کوئٹہ	ایک سال سے
۳۔	محمد اصغر پاشا پرنسپل	بی۔۱۸	سبی	کوئٹہ	کوئٹہ	۲ سال سے
۴۔	غلام رسول چیف انسٹرکٹر	بی۔۱۷	کوئٹہ	سبی	مستونگ	۲ سال سے
۵۔	شمس العین وائس پرنسپل	بی۔۱۷	خضدار	کوئٹہ	کوئٹہ	۵ سال سے
۶۔	شاہ ذنہ مگسی چیف انسٹرکٹر	"	سوئی	"	جعفر آباد	۶ سال سے
۷۔	عبدالغفور چیف انسٹرکٹر	"	سبی	لورالائی	ہرنائی	۳ سال سے
۸۔	آصف قدوس سینئر انسٹرکٹر	بی۔۱۶	خضدار	کوئٹہ	چاغی	ایک سال ۴ ماہ

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ مقام تعیناتی	عہدہ	ضلع رہائش	سابقہ آسامی پر عرصہ تعیناتی
۱۔	اسداللہ خان	ڈپٹی چیف انسپکٹر آف مائنز	بی۔۱۸	کوئٹہ سے لورالائی۔	انسپکٹر آف مائنز لورالائی	کوئٹہ	ایک سال ۷ ماہ
۲۔	عبدالرحیم خلجی	انسپکٹر آف مائنز	"	لورالائی سے شاہرگ	انسپکٹر آف مائنز	"	ایکسال ۲ ماہ
۳۔	مقبول احمد	"	"	قلات بمقام کوئٹہ سے کوئٹہ	ڈپٹی چیف انسپکٹر "	چاغی	ایک سال ۲۰ دن
۴۔	امجد حسین شاہ	مائنز ریسکیو اینڈ سیفٹی سپرنٹنڈنٹ	"	سنجدی سے کوئٹہ	انسپکٹر آف مائنز	پشین	ایک سال ۱۲ دن
۵۔	مقبول احمد	ڈپٹی چیف انسپکٹر آف مائنز	"	کوئٹہ سے قلات بمقام کوئٹہ	انسپکٹر آف مائنز	چاغی	تین ماہ چار دن
۶۔	امجد حسین شاہ	انسپکٹر آف مائنز	"	کوئٹہ سے سنجدی	مائنز ریسکیو اینڈ سیفٹی سپرنٹنڈنٹ	پشین	تین ماہ چار دن
۷۔	مقبول احمد	"	"	قلات (بمقام کوئٹہ) سے کوئٹہ	ڈپٹی چیف انسپکٹر آف مائنز	چاغی	۴ ماہ ۲۰ دن
۸۔	امجد حسین	مائنز ریسکیو اینڈ سیفٹی سپرنٹنڈنٹ	"	سنجدی سے قلات بمقام کوئٹہ	انسپکٹر آف مائنز	پشین	"
۹۔	شفقت فیاض	جونیئر انسپکٹر آف مائنز قلات (بمقام کوئٹہ)	بی۔۱۷	کوئٹہ سے مچھ	جونیئر انسپکٹر آف مائنز	ژوب	۸ سال
۱۰۔	افتخار احمد	جونیئر انسپکٹر آف مائنز	"	مچھ سے کوئٹہ	"	شاہرگ	ڈھائی سال۔

۱۱۔	محمد سرور خان	وائرلیس آپریٹر	بی۔۷	مچھ سے شاہرگ	وائرلیس آپریٹر	مچھ	۷ سال
نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ مقام تعیناتی	عہدہ	ضلع رہائش	سابقہ آسامی پر عرصہ تعیناتی
۱۲۔	میر محمد	وائرلیس آپریٹر	بی۔۷	شاہرگ سے مچھ	وائرلیس آپریٹر	جعفرآباد	۶ سال ۲ماہ
۱۳۔	محمد حسن	ڈرائیور	بی۔۴	سنجدی سے کوئٹہ	ڈرائیور	مستونگ	۹ سال
۱۴۔	خالد اقبال	ڈرائیور	بی۔۴	کوئٹہ سے سنجدی	ڈرائیور	پنجگور	۶ سال ۴ماہ

۹۔	محمد ایوب سینئر انسٹرکٹر	"	لورالائی	"	کوئٹہ	ایک سال ۷ ماہ
نمبر شمار	نام بمعہ عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	ضلع رہائش	سابقہ آسامی پر عرصہ تعیناتی
۱۰۔	خلیل ابراہیم انسٹرکٹر	بی۔۱۴	تربت	حب چوکی	تربت	تین سال سے
۱۱۔	محمد اکرم انسٹرکٹر	بی۔۱۴	حب	کوئٹہ	کوئٹہ	۸ سال سے
۱۲۔	بابو علی انسٹرکٹر	"	گوادر	تربت	تربت	۶ سال سے
۱۳۔	غوث بخش انسٹرکٹر	"	لورالائی	کوئٹہ	کوئٹہ	۲ سال سے
۱۴۔	حضور بخش انسٹرکٹر	"	کوئٹہ	لورالائی	لورالائی	۳ سال سے

نمبر شمار	نام بمعہ عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	ضلع رہائش	سابقہ آسامی پر عرصہ تعیناتی
۱۔	شیرین خان ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر	بی۔۱۹	کوئٹہ	کوئٹہ	کوئٹہ	۵ سال سے
۲۔	عبدالمجید اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر	بی۔۱۷	سبی	ڈیرہ مراد جمالی	سبی	۱۰ سال سے
۳۔	عبدالخالق اسسٹنٹ ڈائریکٹر "	بی۔۱۷	ڈیرہ مراد جمالی	سبی	زیارت	۴ سال سے
۴۔	رحیم بخش بنگلزئی لیبر آفیسر	بی۔۱۶	کوئٹہ	حب چوکی	کوئٹہ	۲ سال سے
۵۔	فدا احمد انڈسٹریل ہائی جینسٹ	بی۔۱۶	کوئٹہ	"	پنجگور	۱۰ سال سے
۶۔	عبدالجبار انڈسٹریل "	بی۔۱۶	حب چوکی	کوئٹہ	مستونگ	۱۰ سال سے
۷۔	ملک اعجاز سینئر کلرک	بی۔۹	خضدار	کوئٹہ	کوئٹہ	۶ سال سے

لوگوں کے حق مارے جاتے ہیں۔

جناب اسپیکر: وہ لا رہے ہیں آپ کو دکھائیں گے۔

X ۲۸۷ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل (بتوسط سردار غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر محنت و افرادی قوت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

۱۴ ر اگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات / اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ، اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران اپنے سابقہ آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے تفصیل دی جائے۔

وزیر محنت و افرادی قوت:

نظامت افرادی قوت و تربیت بلوچستان

۱۴ ر اگست ۹۷ء تا حال مندرجہ ذیل آفیسران / اہلکاران کے تبادلے کیے گئے۔

Asemb10 کی فائل کی ٹیبل صفحہ نمبر ۱۷ کی یہاں آئے گی

جناب اسپیکر: یہ رولز میں ہے جب ضخیم ہو جواب بہت زیادہ ہو تو لائبریری میں رکھ دیا جاتا ہے۔

میر فتح علی عمرانی: یہ میرا اس میں ضمنی سوال ہے اب میں لائبریری میں جا کر تیاری کر کے آؤں۔

جناب اسپیکر: ایسی بات نہیں ہے یہ آپ کے اسمبلی کے قواعد کے مطابق ہے اور آپ کو یہ تمام سوالات کے جوابات گھروں پر مل جاتے ہیں۔

میر فتح علی عمرانی: گھروں پر بالکل نہیں ملتے ہیں۔

جناب اسپیکر: مل جاتے ہیں میں چیلنج کرتا ہوں ہر ممبر کو۔

میر فتح علی عمرانی: جناب اس میں ضمنی سوال ہے اب میں لائبریری میں جا کر دیکھ کر آؤں۔

جناب اسپیکر: یہ ٹھیک ہے جس ممبر نے دیکھنا ہو تو وہ جا کر دیکھ سکتا ہے۔

میر فتح علی عمرانی: جناب والا اس میں میرا ایک ضمنی سوال ہے ہمارا کمشنر صاحب چاچالا سی ایک تحصیل میں دو تحصیل دار رکھ کر بیٹھا ہوا ہے ہر ہفتے میں تحصیلداروں کا تبادلہ کرتا ہے یہ جو پرنس موسیٰ جان کا سوال ہے میں اس میں ضمنی سوال کر رہا ہوں ایک تحصیل ڈیرہ مراد جمالی میں دو نائب تحصیلدار رکھ کر بیٹھا ہوا ہے ہر ہفتے میں تبادلہ کرتا ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی (وزیر): جناب اس کے لئے وہ فریش سوال لائیں۔

جناب اسپیکر: یہ فریش نہیں ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): جناب والا یہ دو ضمنی سوال آئے ہیں ایک پرنس موسیٰ جان کی طرف سے آیا ہے دوسرا میر فتح علی صاحب کا۔ ایک کا تو یہ جواب ہے اس سوال کا تعلق ایس اینڈ جی اے ڈی سے ہے تحصیلدار اور نائب تحصیلدار لیول کی ہے وہ ریونیو محکمہ کے تحت آتے ہیں اگر وہ نیا سوال ریونیو ڈیپارٹمنٹ سے کریں کیونکہ ایس اینڈ جی اے ڈی کا اس سے تعلق نہیں ہے اور اگر کوئی اس طرح کی خلاف ورزیاں ہوئی ہیں تو وہ بے شک ان کو وہ زیرو آور پر بول دیں کیونکہ یہ سوال کا اس سے تعلق نہیں ہے۔ (مداخلت) اور ایک بات جو پرنس صاحب نے کی ہے کہ جتنے تبادلے ہوئے ہیں اس میں اتنی ہی حکومتیں تبدیل ہوئی ہیں غضب یہ ہے کیونکہ تین چار دفعہ حکومت تبدیل ہوئی ہے اور گڑبڑ میں یہ غریب آفیسر آئے ہیں کبھی ادھر جاتے ہیں کبھی ادھر جاتے ہیں اور اس کا ہمارا اپنا اصول ہے اور خواہش ہے کہ یہ تبادلے جیسا کہ میں نے سردار ترین صاحب کے جواب میں کہا تھا کہ تبادلے زیادہ نہ ہوں اور ہم نے یہ رکھا ہے اب آپ دیکھتے ہوں گے کہ ہم اتنے زیادہ تبادلے نہیں کر رہے ہیں نئی حکومت جب آتی ہے تو سیٹ اپ اپنی مرضی کا لے آتی ہے کیونکہ بیورو کریٹ ہوتے ہیں جیسا کہ امریکہ میں آپ دیکھ لیں وہ تو بیورو کریٹ بازار سے لے آتے ہیں اگر کسی کو سیکریٹری لانا ہو تو وہ وکیل کو اٹھا کر اپنی مرضی کا رکھ لیتے ہیں۔

جناب اسپیکر: صحیح ہے۔

نمبر شمار	نام بمعہ عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	عہدہ	ضلع رہائش	عرصہ تعیناتی
۱۔	مسٹر مراد شاہ۔ ایس۔ ایس۔ ٹی	بی۔۱۶	ہائی اسکول ڈیگاری	ہائی اسکول شاہرگ	ایس۔ ایس۔ ٹی	ہرنائی	ایک سال
۲۔	مسٹر عرض محمد ڈرائنگ ماسٹر	بی۔۱۲	ہائی اسکول سورینج	ہائی اسکول نارواڑ	ڈرائنگ ماسٹر	قلات	۴ سال ۳ ماہ
۳۔	مسٹر عبدالروف جے۔ وی۔ ٹی	بی۔۱۰	"	پرائمری اسکول شاہرگ	جے۔ وی۔ ٹی	ڈومی سائکلڈ	۲ سال
۴۔	مسٹر عصمت اللہ جے۔ وی۔ ٹی	بی۔۷	پرائمری اسکول زیارت بلانوش	مڈل اسکول زردکان	"	چاغی	۴ سال ۲ ماہ
۵۔	مسٹر پرویز بنت رام "	بی۔۱۰	ہائی اسکول سورینج	پرائمری اسکول تواں کلی کوئٹہ	"	ڈومی سائکلڈ	ایک سال
۶۔	مسٹر بشیر احمد جے۔ وی۔ ٹی	"	پرائمری اسکول لیز نمبر ۷۷ (A) سورینج	مڈل اسکول لیز ۳۸ سورینج	"	"	۹ سال
۷۔	مسٹر ظاہر شاہ "	بی۔۷	پرائمری اسکول لیز نمبر ۳۸	"	"	"	۳ سال
۸۔	مسٹر محمد سلیم "	بی۔۱۰	مڈل اسکول لیز نمبر ۴۰	"	"	"	ایک سال
۹۔	مسٹر نصیر شاہ ڈرائنگ ماسٹر	بی۔۹	ہائی اسکول سورینج	ہائی اسکول شاہرگ	ڈرائنگ ماسٹر	ہرنائی	۱ سال ۵ ماہ

۱۰۔	مسٹر محمد قاسم جے۔وی۔ٹی	بی۔۷	پرائمری اسکول پی ایم ڈی سی کالونی	مڈل اسکول لیز نمبر۴ سورینج	جے۔وی۔ٹی	نصیرآباد	چارسال
۱۱۔	محمد یوسف چوکیدار	بی۔۱	پرائمری اسکول پی ایم ڈی سی کالونی	مڈل اسکول لیز نمبر۴ سورینج	چوکیدار	کوئٹہ	ایک سال
۱۲۔	بشیر احمد معلم القرآن	بی۔۷	"	مڈل اسکول زردکان سورینج	معلم القرآن	چاغی	۵ سال
۱۳۔	مسٹر ملوک شاہ جے۔وی۔ٹی	بی۔۱۰	مڈل اسکول لیز نمبر۴۰ سورینج	پرائمری اسکول نواں کلی کوئٹہ	جے۔وی۔ٹی	کوئٹہ	۸ سال
۱۴۔	مسٹر سلطان محمد "	بی۔۷	"	"	"	"	۶ سال
۱۵۔	مسٹر عبدالرحیم "	"	"	"	"	"	۸ سال
۱۶۔	مسٹر کرم خان ڈرائنگ ماسٹر	بی۔۱۲	ہائی اسکول سورینج	مڈل اسکول لیز نمبر۴۰ سورینج	ڈرائنگ ماسٹر	مستونگ	۶ سال
۱۷۔	مسٹر جاوید احمد جے۔وی۔ٹی	بی۔۷	"	"	جے۔وی۔ٹی	کوئٹہ	۸ سال
۱۸۔	مسٹر فقیر حسین ڈسپنسر	بی۔۶	ہسپتال سنجدی	ڈسپنسری تارواڑ	ڈسپنسر	"	۹ سال
۱۹۔	مسٹر غوث بخش "	"	ڈسپنسری مارگٹ	"	"	نصیرآباد	۳ سال
۲۰۔	بلقیس بیگم دائی	بی۔۱	ہسپتال سنجدی	"	دائی	کوئٹہ	۹ سال
۲۱۔	خان بی بی دائی	بی۔۱	ڈسپنسری مارگٹ	"	دائی	نصیرآباد	۳ سال

پرنس موسیٰ جان: جناب میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا آپ دیکھیں تمام کمشنر تبدیل کر دیئے گئے تو میں سوال یہ کرتا ہوں کہ انہوں نے کیا کوئی غلطی کی تھی ،کوئی misunderstanding ہوئی تھی جلد اتنے تبادلے کئے یہ تو بلوچستان حکومت پر بہت بڑا بوجھ ہے اس کی وجوہات کیا ہیں ایک اور بات کہوں گا جیسا کہ ہمارے کمشنر قلات ہیں آپ ان کے دفتر میں چلے جائیں پہلے تو ان سے ملنا مشکل ہے وہ زیادہ اس شوق میں ہے کہ چائے کون دے رہا ہے کون دروازہ کھول رہا ہے کون سلوٹ کر رہا ہے تو جناب لوگوں کو اس کمشنر صاحب سے کافی تکالیف ہیں کمشنر صاحب کا یہ کہتے ہیں کہ آ سرا آپ کو بہت دیں گے لیکن کام نہیں کرتے میں منسٹر صاحب سے یہ کہوں گا کہ جون سے پہلے کمشنر تھے ہم یہ نہیں کہیں گے کہ وہ اچھے تھے یہ خراب ہے اس بنا پر پھر آپ کو پتہ ہے بہت قسم کی مصیبتیں ہو جاتی ہیں لوگ اٹھ جاتے ہیں بلوہ ہو سکتا ہے اور بہت سی باتیں ہو سکتی ہیں۔

جناب اسپیکر: سوال کیا ہے سوال کریں۔

پرنس موسیٰ جان: سوال یہ ہے کہ کمشنر کو جب آپ نے فی الفور تبدیل کیا ایک دم تبدیل کیا کیا وجوہات ہیں۔

جناب اسپیکر: سوال صرف یہ ہے کہ کمشنر کو کیوں فوراً تبدیل کیا۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): اس کا جواب یہ ہے کہ ایک تو کمشنر توجہ نہیں دیتا ہے یا کمشنر کام نہیں کرتا ہے جو اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ کام کرے چاہے وہ افسر ہو، سیکریٹری ہو یا منسٹر ہو، چاہے کمشنر ہو، چاہے ڈپٹی کمشنر ہو خاص کر جو اسمبلی کے معزز ممبر ہیں ان کے کام کریں۔ وہ تو علاقے کے نمائندے ہوتے ہیں اس جگہ پر میں متفق ہوں اگر کوئی ایسی شکایت کسی کمشنر یا ڈپٹی کمشنر سے ہو جائز شکایت ہو ہم بھی لوگوں کے تمام کام تو نہیں کر سکتے آپ کے پاس بھی لوگ بہت آتے ہیں آپ بھی نہیں کر سکتے۔ ہم یہ کہیں گے کہ کمشنروں کو یہ ہدایت کی جائے گی کہ کم از کم لوگوں کا جائز کام کریں اور جیسا کہ میں نے کہا حکومت کا prorogative ہوتا ہے جو نئی سیٹ اپ آتی ہے لازمی وہ بیوروکریٹ کو تبدیل کرتے ہیں جیسا کہ سردار محمد اختر مینگل صاحب کا حکومت آیا انہوں نے اٹھارہ